قرض دینے والے کے مکان کا کرایہ ادا کرنا بھی سود ہے

ریفرینس نمبر:IEC-645 تاریخ:03-07-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ زید نے ایک دکان اور اس کے اوپر واقع ایک مکان کرائے پر لیا ہوا ہے۔ اب زید کو پیسوں کی سخت ضرورت ہے، لہٰذا وہ بکر سے سات لاکھ روپے قرض لینا چاہتا ہے۔

زید اور بکر کے درمیان یہ طے ہوا ہے کہ بکر زید کو سات لاکھ روپے قرض دے گا اور اس کے بدلے زید بکر کو دکان کے اوپر واقع کرائے کے مکان میں رہائش اختیار کرنے دے گا، اس دوران مکان کا ماہانہ کرایہ زید خود اپنی ذاتی رقم سے ادا کرتا رہے گا، دو سال بعد زید، بکر کو سات لاکھ روپے واپس کرے گا اور مکان واپس لے لے گا۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا زید اور بکر کا اس طرح معاہدہ کرنا درست ہے؟ جبکہ زید بکر کو قرض پر کوئی زائد رقم نہیں دے رہا بلکہ کرائے کے گھر میں رہائش دے رہا ہے جو کہ زید کی ذاتی ملک بھی نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں زید کا بکر سے قرض لینے کے عوض اسے کرائے کے گھر میں رہائش دینا اور اس گھر کا کرایہ اپنی ذاتی رقم سے ادا کرنا خالصۃً سودی معاہدہ ہے جو کہ ناجائز و حرام ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ قرض لے کر فقط اضافی رقم دینا یا اپنی ملکیت میں موجود کوئی چیز دینا ہی سود شمار نہیں ہوتا بلکہ قرض کے عوض کسی بھی قسم کی مشروط منفعت حاصل کرنا بھی سود ہے۔ لہٰذا پوچھی گئی صورت کا حکم یہی ہے کہ زید اور بکر مذکورہ سودی معاہدہ نہ کریں۔

سود کی حرمت کے بارے میں اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

”وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا“

ترجمہ کنزالایمان: اور اللہ نے حلال کیا بیع کو اور حرام کیا سود۔

(پارہ3، سورۃالبقرہ، آیت275)

قرض پر حاصل ہونے والا نفع سود ہے چنانچہ اس کے متعلق مسند الحارث میں ہے: ”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کل قرض جر منفعة فھو ربا“ یعنی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ قرض جو اپنے ساتھ نفع لائے وہ سود ہے۔

(بغیة الباحث عن مسند الحارث، جلد1، صفحہ500، حدیث437، مطبوعہ المدینة المنورہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

07محرم الحرام1447ھ/03جولائی 2025ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دارالافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com